سبق: 9

غزل

اصغر گونڈوی

تخلیق کار: اصغر گونڈوی کی پیدائش 1854ء گورکھپور میں ہوئی اور ان کی وفات الہ آباد میں 1936ء کو ہوئی۔ ان کا پورا نام اصغر حسین ہے انھوں نے ابتدائی تعلیم و تربیت کے بعد انگریزی مدارس میں بھی چند دن تعلیم حاصل کی جس کی وجہ سے ان میں انگریزی کتب بینی سے لطف اٹھانے کی صلاحیت پیدا ہوگئی تھی۔ یہی حال عربی و فارسی کا بھی تھا۔ اُن میں ادبی قابلیت اُن کے اپنے ذاتی مطالعہ اور غور و فکر کا نتیجہ تھی۔ اُن کے والد عرصہ تک اپنی ملازمت کے سلسلہ میں گونڈہ میں اپنے اہل و عیال کے ساتھ رہے جس کی وجہ سے اصغر، اصغر گونڈوی کہلائے۔ اصغر عرصہ تک ہندوستانی اکادمی کے رسالہ ''ہندوستان'' کے ایڈیٹر رہے۔ ان کا دیوان ''نشاطِ روح'' کے نام سے شائع ہوا۔

یہ عشق نے دیکھا ہے، یہ عقل سے پنہاں ہے
قطرے میں سمندر ہے، ذرّے میں بیاباں ہے

سو بار ترا دامن، ہاتھوں میں مرے آیا
جب آنکھ کھلی دیکھا، اپنا ہی گریباں ہے

بچ حسنِ تعین سے، ظاہر ہو کہ باطن ہو
یہ قید نظر کی ہے، وہ فکر کا زنداں ہے

آغوش میں ساحل کے، کیا لطف سکوں اُس کو
یہ جان ازل ہی سے، پروردۂ طوفاں ہے

اصغر سے ملے لیکن، اصغر کو نہیں دیکھا
اشعار میں سنتے ہیں، کچھ کچھ وہ نمایاں ہے

Scanned with CamScanner

I (الف) الفاظ ومعانی:

پنہاں = (ا۔صف) پوشیدہ، چھپا ہوا۔

بیاباں = (ا۔مذ) ریگستان، جنگل، ویرانہ

دامن = (ا۔مذ) آنچل، پلو

گریباں = (ا۔مذ) پوشاک کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے ہو۔

باطن = (ا۔مذ) اندرونی حصہ، پوشیدہ۔

زنداں = (ا۔مذ) جیل، قید خانہ

ازل = (ا۔مذ) شروع، ابتداء، وہ زمانہ جس کی کوئی ابتدا ہی نہ ہو۔

نمایاں = (ا۔صف) نمودار ہونے والا، ظاہر۔

II (الف) ایک جملے میں جوابات لکھیے۔

۱) عقل سے پنہاں چیز کو کس نے دیکھا ہے؟

۲) عشق نے ذرہ اور قطرہ میں کیا کیا دیکھا؟

۳) شاعر نے خواب میں کس کا دامن، سو بار تھاما؟

۴) شاعر حسنِ تعین سے کب بچنے کی بات کہہ رہا ہے؟

۵) ساحل کی آغوش میں شاعر کو کس لیے سکون میسر نہیں؟

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

۶) یہ عشق نے دیکھا ہے، یہ عقل سے پنہاں ہے
قطرے میں سمندر ہے، ذرے میں بیاباں ہے

۷) آغوش میں ساحل کے، کیا لطف سکوں اس کو
یہ جان ازل ہی سے، پروردۂ طوفاں ہے

III (الف) درج ذیل مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

۸) قطرے میں سمندر ہے، ذرے میں .... ہے

۹) یہ قید نظر کی ہے، وہ فکر کا .... ہے

Scanned with CamScanner

۱۰) .... .میں ساحل کے کیا لطف سکوں اُس کو

۱۱) .... میں سنتے ہیں، کچھ کچھ وہ نمایاں ہے

ب) **مختلف گروہوں سے متعلقہ الفاظ چُن کر گروہ بنائیے۔**

الف	ب	ت	
سمندر	قیدی	غم	(.............. ....)
دامن	آنسو	نگہبان	(.............. ....)
آنکھ	گریباں	قطرہ	(.............. ....)
زنداں	ساحل	ہاتھ	(.............. ....)

ج) **خالی جگہوں میں حروف (نے، میں، کا، کی، سے، کو) کے استعمال سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔**

۱۲) یہ عشق.......... دیکھا ہے، یہ عقل.......... پنہاں ہے

۱۳) یہ قیدِ نظر.......... ہے وہ فکر.......... زنداں ہے

۱۴) اصغر.......... ملے لیکن اصغر.......... نہیں دیکھا

۱۵) آغوش.......... ساحل کے کیا لطف سکوں اس کو

Scanned with CamScanner